عورتوں کا لباس کیسا ہو؟

"صاحبزادہ حافظ محمد ایوب صابر"

خواتین کو لازم ہے کہ ایسا لباس زیب تن کریں جو شریعت محمدیؐ کے موافق ہو' اور ایسا لباس ہرگز نہ پہنا جائے جس سے عریانی و بے حیائی ہو۔ کیونکہ لباس جسم کو چھپانے کے لئے ہوتا ہے' ظاہر کرنے کیلئے نہیں اور پھر عورت کا تو معنی ہی پردہ ہیں چنانچہ جو عورتیں عریاں لباس پہنتی ہیں ان کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ

نساء کاسیات عاریات مائلات ممیلات لا یدخلن الجنتہ و لا یجدون ریحا و ریحھا یوجد من مسیرۃ خمس مائتہ سنتہ

لباس پہننے کے باوجود ننگی رہنے والی (یعنی بہت باریک لباس پہننے والی) خود لوگوں کی طرف مائل ہونے والی اور مردوں کو اپنی طرف مائل کرنے والی عورتیں نہ تو جنت میں داخل ہو سکیں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو کو پاسکیں گی۔ حالانکہ جنت کی خوشبو پانچ سو سال (کے سفر) کی مسافت اور فاصلہ سے بھی آئے گی۔ (موطا امام مالک)

نبی علیہ السلام کا یہ فرمان مبارک آج حقیقت کے روپ میں ہمارے سامنے ہے۔ اس دور میں بے شمار ایسی خواتین ہیں جو بڑا ہی باریک اور تنگ لباس زیب تن کرتی ہیں جس سے بدن اور کچھ دوسرے اعضاء کی ہیئت نمایاں نظر آتی ہے۔ ان عورتوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرنا چاہیئے کہ اللہ کا عذاب اور پکڑ بڑی ہی سخت ہے۔ چست لباس کے متعلق حضرت عمرؓ کا فرمان ہے کہ "اپنی عورتوں کو ایسے کپڑے مت پہناؤ جو جسم پر اس طرح چست ہوں کہ سارے جسم کی ہیت نمایاں ہو جائے" **(المبسوط کتاب الاستحسان)** ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اسماءؓ بنت ابی بکرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ انہوں نے باریک لباس پہن رکھا تھا آپؐ نے ان سے روگردانی کی اور خبردار کیا' اے اسماء جب عورت بالغ ہوجائے تو اس کے جسم کے کسی عضو کو دیکھنا درست نہیں۔ یہ اور یہ ..... اور آپ نے اپنے چہرے اور ہتھیلیوں کی طرف اشارہ کیا۔ (ابوداؤد' مشکوۃ کتاب اللباس)

حضرت حفصہ بنت عبدالرحمان عائشہؓ کے ہاں (یعنی اپنی پھوپھی کے ہاں) گئیں جبکہ انہوں نے باریک دوپٹہ اوڑھ رکھا تھا عائشہ نے اسے پھاڑ ڈالا اور اسے موٹا دوپٹہ پہنایا (مالک' مشکوۃ کتاب اللباس)

جو عورتیں زیب و زینت سے مزین ہوکر غیر مردوں کو اپنی طرف مائل کرتی ہیں وہ نہ صرف اپنے خاوند کی امانت میں خیانت کرتی ہیں بلکہ یہ اللہ اور رسولؐ کے حکم کی بھی باغی ہیں انہیں ڈرنا چاہیے کیونکہ نبی علیہ السلام نے معراج کی رات کو چند خواتین دیکھیں جو اپنی چھاتیوں سے بندھی لٹک رہی تھیں۔ آپ نے پوچھا یہ کس قسم کی عورتیں ہیں؟" تو جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا کہ یہ عورتیں

بقیہ مضمون عورتوں کا لباس کیسا ہو صفحہ نمبر ۳۵